اداریہ

بلاغ مبین---انسانیت آج بھی اسی در کی محتاج ہے

سیرت نبوی ﷺ انتہائی پاکیزہ اور بلند پایہ موضوع ہے، یہی وجہ ہے کہ ابتدائے اسلام سے آج تک اس موضوع پر لکھنے لکھانے اور پڑھنے پڑھانے کا بڑا اہتمام ہوتا آیا ہے۔اس دنیا میں بہت سے بڑے بڑے نامور آدمی پیدا ہوئے اور انہوں نے بہت کارہائے نمایاں سرانجام دیئے لیکن ساری دنیا جانتی ہے کہ ان میں ہر ایک کا دائرہ محدود تھا اور ان میں کسی کی زندگی ایسی نہیں تھی کہ جو ہمیشہ سارے عالم کے انسانوں کے لیے نمونہ بن سکے۔ اگر کوئی بہت اچھا فاتح تھا، تو ظلم سے اس کا دامن پاک نہ تھا۔اگر کوئی اچھا مصلح اور معلّمِ اخلاق تھا، تو قائدانہ صلاحیت اور اخلاقی جرأت سے محروم تھا۔روحانیت کا دلدادہ تھا، تو عملی زندگی سے ناآشنا اور دنیا کے نشیب وفراز سے بے خبر تھا۔صرف نبی کریم ﷺ کی ایسی ذات ہے کہ جو عام اجتماعی دائرہ سے لے کر زندگی کے چھوٹے سے چھوٹے گوشے تک اس میں ہر چیز کے لیے، قیامت تک کے لیے رہنمائی موجود ہے۔بلاشبہ دنیا کی تاریخ میں عہد نبوی ﷺ سیاسی، دینی اور اقتصادی اعتبار سے ممتاز ہے۔نبی کریم ﷺ کی سیرت پر عہد نبوی ﷺ سے لے کر آج تک بے شمار لکھنے والوں نے مختلف انداز میں لکھا ہے اور لکھ رہے ہیں۔سیرت طیبہ کے مختلف گوشوں پر سیرت نگاروں نے کاوشیں کی۔کتب احادیث بھی آپ ﷺ ہی کے کردار کا مرقع ہیں۔عبادات و معاملات، عقائد وغزوات اور محامد وفضائل، کونسا باب اور فصل آپ ﷺ کے تذکرے سے مزین نہیں۔پیغمبر اسلام ﷺ کی حیات پاکیزہ سے متعلق صدہا مصنفینِ اسلام نے قابل قدر تصانیف اس کثرت سے لکھی ہیں کہ آج تک کسی علمی یا ادبی موضوع پر اس قدر سیر حاصل کتابیں نہیں لکھی گئیں۔سیرت مقدسہ کی ان کتابوں میں مصنفین نے جہاں نبی کریم ﷺ کی پاک زندگی کے مختلف گوشوں پر پوری شرح وبسط کے ساتھ روشنی ڈالی ہے، اسی کے ذیل میں انہوں نے آپ ﷺ کے ان فرامین مکاتیب عالیہ کا بھی ذکر کیا ہے جو مختلف حالات کے زیر اثر دنیا کے مختلف حصوں میں ارسال کئے گئے غرضیکہ سیرت مقدسہ کی کوئی تصنیف مکاتیب النبی ﷺ سے خالی نہیں۔

وطن عزیز اسلامی جمہوریہ پاکستان، دنیا کے نقشے پر مدینہ منورہ کے بعد پہلی نظریاتی ریاست ہے جو اسلام کے عملی اصولوں کی نفاذ کے لیے وجود میں آئی، مگر کچھ عناصر اس ریاست کے اسلامی تشخص کو مٹانے کے لیے نت نئے طریقوں سے حملہ آور ہوتے رہتے ہیں، حال ہی میں انہیں ناموس رسالت ﷺ کی توہین کے قانون کی تبدیلی کا بخار چڑھا ہے تاکہ ایک لادین اور قادیانیت نواز معاشرہ قائم ہو سکے ۔لیکن الحمدللہ ملک کے دین دار طبقہ نے ان درپردہ عناصر کے مذموم مقاصد کو خاک میں ملادیا اور دعا ہے کہ آئندہ بھی ان عناصر کے مذموم مقاصد کی باریک بینی سے مجاہدانہ پیچھا کیا جائے گا تاکہ وہ اپنے ناپاک عزائم میں ہمیشہ کی طرح ناکام ونامراد رہیں۔

لہذا اسی مناسبت سے ششماہی تحقیقی مجلہ ''راحۃ القلوب'' کے مجلس ادارت نے فیصلہ کیا کہ اس اشاعت کے تمام مقالات سیرۃ النبی ﷺ کے حوالے سے شائع کیئے جائیں، تاکہ بارگاہ رسالت ﷺ کے ادنی سپاہ کی حیثیت سے ہمارا نام بھی اس مجاہدہ میں شامل ہو۔وما توفیقی الا باالله

ڈاکٹر سید باچا آغا

مدیر ششماہی تحقیقی مجلہ ''راحۃ القلوب'' کوئٹہ